## ۵۔قرآن شریف پر عمل کیا جائے:

قرآن مجید پر عمل کرنا مسلمان پر فرض ہے،اسے اپنی زندگی کا رہبر اور راہنما بنانا ہر ایمان دار کا نصب العین ہے۔حقیقت یہی ہے کہ قرآن کو سمجھنا اور پڑھنا تب ہی مفید ہوگا جب اس پر عمل کیا جائے۔کیونکہ دنیا وآخرت کی کامیابی اسی سے وابستہ ہے اور فلاح دارین اسی پر منحصر ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿ ولكل درجت مما عملوا ﴾(الأحقاف:۱۹)''اور ہر ایک کے درجات ان کے عمل کے مطابق ہوں گے۔''

قرآن میں ہماری انفرادی زندگی کے احکام اور اجتماعی قوانین بھی موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ نے تفصیلی ہدایات اس لیے ہمیں عطا کی ہیں کہ ہم ان کے مطابق زندگی بسر کریں۔اگر ہم اپنی اپنی بساط کی حد تک اپنی ذات، اہل وعیال اور گلی ومحلے میں اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ نہیں کرتے تو یہ بڑی ناشکری کی بات ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿ ومن لم يحكم بما أنزل الله فأولئك هم الكفرون ۞ ﴾''جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قوانین کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہی کافر ہیں۔'' [المائدة ٤٤]

'' اللهم انى اسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك أو أنزلته فى كتابك أو علمته أحدا من خلقك أو استأثرت به فى علم الغيب عندك أن تجعل القرآن العظيم ربيع قلبى ونور صدرى وجلاء حزنى وذهاب همى وغمى'' (صححه الألبانى فى السلسلة ۱۹۹،شرح العقيدة الطحاوية/۱۰۸)

❁❁❁❁❁

## ''کل'' اور ''آج'' کا فرق (بقیہ از صفحہ 34)

- ☆ کل لوگ اللہ کی راہ میں خفیہ خرچ کرتے تھے،آج اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت اپنا فوٹو بنواتے ہیں۔
- ☆ کل گھروں سے تلاوت قرآن پاک کی آوازیں آتی تھیں،آج گانوں اور فحش گیتوں کا شور سنائی دیتا ہے۔
- ☆ کل مالدار لوگ مدرسہ اور مسجدیں بناتے تھے،آج مالدار لوگ سینمے اور عیاشی وفحاشی کے اڈے قائم کرتے ہیں۔
- ☆ کل لوگ مجاہدین کو اپنا ہیرو کہتے تھے،آج لوگ فلمی اداکاروں اور کھلاڑیوں کو ہیرو تصور کرتے ہیں۔

میرے بھائیو!غور کریں آج ہم کس قدر شیطانی جال میں پھنستے جارہے ہیں۔یہ سب کافروں کی تہذیب وتمدن ہے۔ذرا سوچیے اور اپنی اصلاح کی کوشش کیجیے۔شکریہ

(عبدالقیوم سلفی۔پولیس لائن گلگت)

اسلامی زندگی قسط: 10

# صحابہ کرام ؓ روئے زمین کا افضل ترین طبقہ

عبدالرحیم روزی

## قرآن کی روشنی میں صحابہ کرام کی عدالت اور عظمت (بقیہ)

۱۳۔صحابہ کرام ؓ کے اوپر اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا دست مبارک ہے، جوشفقت ورحمت اور فضل وکرم سے بھر پور ہے۔

﴿يد الله فوق ايديهم﴾(الفتح:۱۰)

۱۴۔کافروں پر گرم اپنوں پر نرم، بڑے ہی عبادت گزار، رضائے الٰہی کے خوگر، ان کی نشانیاں چہروں سے عیاں ہیں۔ان کا تذکرہ اور مثال کتب سماویہ میں بڑھتی ہوئی دلربا فصل کی مانند ہے۔ان سے نفرت اور چڑ کفار کو ہی ہوسکتا ہے۔﴿محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم في وجوههم من أثر السجود ذلك مثلهم في التوراة ومثلهم في الانجيل كزرع أخرج شطأه فأزره فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار﴾(الفتح:۲۹)

انجیل متی باب۱۳ فقرہ ۳۰،۳۲ میں ہے''آسمان کی بادشاہت رائی کے دانے کی مانند ہے جسے ایک شخص نے اپنے کھیت میں بویا وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب سے بڑا اور ایسا درخت ہوجاتا ہے کہ ہوا کے پرندے اس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔''

۱۵۔صراط مستقیم کے راہی ہیں:﴿ويهديكم صراطا مستقيما﴾(الفتح:۲۰)

۱۶۔اسلام کی راہ میں ان کی مالی قربانیوں کے برابر بعد کی بڑی سے بڑی قربانی بھی نہیں ہوسکتی۔﴿لا يستوي منكم من أنفق من قبل الفتح وقاتل اولئك اعظم درجة من الذين أنفقوا من بعد وقاتلوا وكلا وعد الله الحسنىٰ والله بما تعملون خبير ۞﴾(الحديد:۱۰)

۱۷۔یہی اہل تقویٰ ہیں:﴿اذ جعل الذين كفروا في قلوبهم الحمية حمية الجاهلية فأنزل الله سكينته على رسوله وعلى المؤمنين وألزمهم كلمة التقوىٰ وكانوا أحق بها وأهلها﴾(الفتح:۲۶)

۱۸۔یہی مثالی طبقہ ہے: یکسوئی اور عزم صمیم سے اللہ کے دین کے معاملے میں اپنے باپ، بھائی، اولاد اور خاندان تک کی پروا نہیں کرتے تھے، یہی لوگ حزب اللہ ہیں۔﴿لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر يوآدون من حآدّ الله ورسوله

ولو كانوا اٰباء هم أو أبناء هم أو اخوانهم أو عشيرتهم أولئك كتب في قلوبهم الايمان وأيدهم بروح منه ويدخلهم جنٰت تجري من تحتها الأنهٰر خٰلدين فيها رضي الله عنهم ورضوا عنه أولئك حزب الله ألا ان حزب الله هم المفلحون ﴿ ﴾(المجادلة:۲۲)

**۱۹۔یہی ﷺ حقیقی مہاجر ہیں:** یہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر گھر بار چھوڑنے والے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے معاون ومددگار ہیں۔﴿للفقراء المهاجرين الذين أخرجوا من دیٰرهم وأموالهم يبتغون فضلا من الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله أولئك هم الصدقون ﴿ ﴾(الحشر:۸)

**۲۰۔اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دینے والے ہیں:** مفلوک الحالی کے باوجود بڑے ہی کشادہ ظرف اور ایثار وقربانی میں مثالی تھے۔﴿ولا يجدون في صدورهم حاجة مما أوتوا ويؤثرون علىٰ أنفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون ﴿ ﴾(الحشر:۸)

**۲۱۔صحابہ ﷺ اوران سے محبت رکھنے والے ہی مالِ فے اور مالِ غنیمت کے حقدار** اور بغض وعناد رکھنے والے اس سے محروم ہیں۔﴿للفقراء المهاجرين الذين أخرجوا من ديٰرهم وأموالهم يبتغون فضلا من الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله أولئك هم الصدقون ﴿ ﴾ والذين تبوءوا الدار والايمان من قبلهم يحبون من هاجر اليهم ولا يجدون في صدورهم حاجة مما أوتوا ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون ﴿ ﴾والذين جاء وا من بعدهم يقولون ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمٰن ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين اٰمنوا ربنا انك رء وف رحيم ﴿ ﴾(الحشر:۸۔۱۰) امام مالکؒ اور امام احمدؒ نے ان آیات سے استدلال کیا ہے کہ صحابہ کرام ﷺ سے بغض رکھنے والوں کو غنیمت اور فے میں سے حصہ دینا حرام ہے۔

**۲۲۔صحابہ ﷺ دین حق سے خوب محبت کرتے اور کفر، فسق اور نافرمانی سے نفرت کرتے تھے۔**﴿ولٰكن الله حبب اليكم الايمٰن وزينه في قلوبكم وكره اليكم الكفر والفسوق والعصيان أولئك هم الراشدون ﴿ ﴾(الحجرات:۷)

## مقام وعدالت صحابہ ﷺ رسول اکرم ﷺ کی زبان اطہر سے

رسول اکرم ﷺ نے اپنے جان نثار صحابہ کرام ﷺ کی حوصلہ افزائی اور تعریف وتوصیف میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔گویا آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے آگاہ کر دیا تھا کہ امت میں ایسے نام نہاد مسلمان بھی پیدا ہوں گے جو اس پاکباز گروہ کو بھی معاف نہیں کریں گے۔ تو آپ ﷺ نے اس ملحدانہ اندازِ فکر کی باقاعدہ پیش بندی فرمائی اور خوب فرمائی۔چند منتخب ارشادات پیش خدمت ہیں:

۱۔بہترین دورعصرنبوت ہے پھرزمانہ صحابہ ؓ۔(**خیر الناس قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم**)(اللؤلؤ والمرجان فیما اتفق علیہ الشیخان عن ابن مسعودؓ)

۲۔صحابہ ؓ کاانتخاب اللہ تعالی نے کیاہے۔(**ان اللہ اختار اصحابی علی العالمین کما اختار النبیین والمرسلین**)(مسند البزار عن جابرؓ بسند صحیح)

۳۔جوصحابہ ؓکوگالی دے اس پراللہ تعالی،فرشتوں اورلوگوں کی لعنت ہو۔ (**ان اللہ اختارنی واختار اصحابی فمن سبھم فعلیھم لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین**) (تفسیر القرطبی عن عویم بن ساعدۃ ؓ)

۴۔صحابہ ؓاپنے دوروالوں کے لیے برکت اورامن وامان کا ذریعہ ہیں۔(**النجوم أمنۃ للسماء وأصحابی أمنۃ لأمتی**)(صحیح مسلم،فضائل الصحابۃ حدیث ۲۵۳۱)

۵۔ان کی برکت سے ممالک فتح ہوں گے۔(**ثم یأتی زمان فیقال ھل فیکم من صحب النبی ﷺ فیقال نعم فیفتح علیہ**) (اللؤلؤ والمرجان فیما اتفق علیہ الشیخان عن ابی سعیدؓ حدیث ۱۶۴۵)

۶۔تمام شرکائے بدر کے اگلے گناہ بھی پیشگی اللہ تعالی نے بخش دیے ہیں۔(**لعل اللہ اطلع علی اھل بدر فقال اعملوا ماشئتم فقد غفرت لکم**)(مسلم فضائل الصحابۃ حدیث ۲۴۹۴ عن علیؓ)

۷۔ بیعۃ الرضوان میں شریک صحابہ ؓ پرجہنم کی آگ حرام ہے۔(**لایدخل النار ان شاء اللہ من أصحاب الشجرۃ أحد الذین بایعوا تحتھا**)(مسلم فضائل الصحابۃ حدیث ۲۴۹۶ عن ام مبشرؓ)

۸۔غزوہ بدر کے شرکاءصحابہ ؓتمام مسلمانوں میں افضل ہیں۔(**جاء جبریل الی النبی ﷺ فقال:ما تعدون اھل بدر فیکم ؟فقال من افضل المسلمین أو نحوھا،قال:وکذلک من شھد بدرا من الملائکۃ**) (بخاری مغازی،باب شھود الملائکۃ بدرا عن رفاعۃ بن رافعؓ)

۹۔صحابہ کرام ؓ کےنقش قدم پر چلنے والے لوگ نجات یافتہ ہیں:''رسول اکرم ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا:''میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی، ان میں سے صرف ایک ہی گروہ نجات یافتہ ہوگا۔لوگوں نے عرض کیا:یارسول اللہ!وہ خوش نصیب گروہ کون سا ہے؟ارشادفرمایا:''**ما أنا علیہ وأصحابی**'' جس(منہج) پرآج میں اورمیرے صحابہ ؓ ہیں۔''(جامع الترمذی، کتاب الایمان، باب فی افتراق ھذہ الأمۃ۔وحسنہ)